10

اِستنبول

ماخذ: سعید سیّاح ترکی میں   مصنف: حکیم محمد سعید   صنفِ ادب: سفرنامہ

مصنف کا تعارف: (U.B+K.B)

بے مثل اور نامور سماجی شخصیت حکیم محمد سعید دہلی میں حکیم عبدالحمید کے گھر 9 جنوری 1920ء کو پیدا ہوئے۔ محض پانچ برس کی عُمر میں ناظرہ قرآن پڑھ لیا اور سات سال کی عُمر میں والدہ کے ہمراہ حج کی سعادت حاصل کی۔ پھر نو برس کی عُمر میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ انھیں مطالعے کا بے حد شوق تھا۔ اسی شوق کی تکمیل میں عربی، فارسی اور انگریزی سیکھی۔ آپ نے 1939 میں طبیہ کالج دہلی سے تعلیم حاصل کی اور عملی زندگی کا آغاز ہمدرد دواخانے میں اپنے بڑے بھائی حکیم عبدالحمید کے ساتھ شمولیت سے کیا اور محض سات برس کے عرصے ہی میں "ہمدرد" کو ایشیا کا سب سے بڑا دواخانہ بنا دیا۔ جب پاکستان بن گیا تو آپ ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔

پاکستان میں حکیم محمد سعید "ہمدرد لیبارٹریز" (وقف) کے بانی اور مُنتظِم ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان طِبی ایسوسی ایشن اور پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے صدر بھی رہے۔ 1993ء تا 1994ء کے عرصے میں وہ صدرِ پاکستان کے طبی مشیر اور گورنر سندھ کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ لیکن بدقسمتی یہ کہ ایسے ہمدرد خیر خواہ ملت شخص کو اکتوبر 1998ء کو کراچی میں اُس وقت جب وہ روزے کی حالت میں اپنے دواخانے (واقع آرام باغ) سے مریض دیکھ کر نکل رہے تھے، گولیاں مار کے شہید کر دیا گیا۔ اس بہیمانہ قتل پر شاعر اور مصنف احمد ندیم قاسمی نے لکھا تھا کہ "یہ (قتل) صرف ایک شخص کا نہیں ایک طرح سے پاکستان کی شناخت کا قتل ہے۔"

حکیم محمد سعید کی تحریریں دینی، اخلاقی، طبی اور صحت عامہ کے موضوعات پر ہیں۔ بچوں اور نوجوانوں کے لیے بھی ان کی بڑی دلچسپ تحریریں ہیں۔ ان کا شروع کردہ رسالہ "نونہال" ایسی ہی تحریروں کا حامل تھا۔ آپ نے دنیا کے مختلف مُمالِک کی سَیاحت کی اور دلچسپ سفرنامے بھی لکھے۔ جن میں یورپ نامہ، جرمن نامہ، کوریا کہانی، داستانِ امریکا، داستانِ حج، داستانِ لندن، درونِ روس اور سعید سیّاح تُرکی میں اہم ہیں۔ اسی طرح اخلاقیاتِ نبوی ﷺ، قرآن روشنی ہے، ذیابیطس نامہ، سائنس اور معاشرہ آپ کی دیگر مشہور کتب ہیں۔ حکیم محمد سعید کی اَدبی خدمات پر انھیں نشانِ امتیاز بھی عطا کیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنگم	مرکز، ملاپ	لوح	تختی
طرزِ تحریر	اُسلوب، انداز، لکھنے کا ڈھنگ	عہد	زمانہ
محاصرہ	چاروں طرف سے گھیرے میں لینا	نصب کرنا	لگانا
جلیل القدر	عالی شان، معزز	جلوہ گر	نمایاں
انتقال	وصال، وفات	سربراہ	منتظم، مہتمم
مدفون ہوئے	دفن ہوئے	مَندُوبِین	مندوب کی جمع، کانفرنس کے شرکا، نمائندے
محمد فاتح	سلطان محمد فاتح، اصل نام محمد ثانی	کھچا کھچ	بھرا ہوا
مقدر ہو چکی تھی	قسمت میں لکھا جا چکا تھا	دورویہ	راستے کے دونوں جانب
پچی کاری	نقاشی، نقش و نگار	تنظیم	نظم وضبط
سُرمئی	سرمے کے رنگ کی	شائستہ	عمدہ
مُنہدِم کرنا	گرانا، مسمار کرنا	منظّم	موزوں، مناسب، ترتیب والا
صدر دروازہ	بڑا دروازہ، مین گیٹ	ڈسپلن	نظم وضبط
سَنگِ جَراحت	سفید رنگ کا پتھر، پھٹکڑی	اِیما	اشارہ
چبوترے	تھڑے	پایۂ تکمیل کو پہنچی	مکمل ہوئی
برابر	قریب	ممتاز	نمایاں، بڑی
خطّاط	کاتب، خوش نویس	دل نواز	دلی تسلی دینے والا، دوست، یار
وسیع	بڑا، کھلا	اطراف	طرف کی جمع چاروں اطراف، جوانب
دَارُالطّعام	کھانے کا کمرا، کھانے کا مقام	نقش و نگار	پھول بوٹے وغیرہ
بیش قیمت	قیمتی	نَفاست	صفائی، خوبصورتی، عمدگی
کُتب خانہ	لائبریری	مُرَقّع	تصویر، نقشہ
ملحق	ساتھ ملی ہوئی	مخزن	خزانہ
مَخطُوطات	مَخطُوطہ کی جمع، غیر مطبوعہ قلمی نسخہ	شعبہ	برانچ، شاخ
قلمی	ہاتھ سے لکھی ہوئی	نُسخہ	کاپی

اچھا خاصہ	بہت زیادہ	مدح و ستائش	تعریف
توپ کاپی سرائے	ترکی کا عجائب گھر	گِلہ	شکوہ
سیلانی	سیر کرنے والے ٹورسٹ، سیاح	بیت الحکمت	حکمت والا گھر، جگہ کا نام
جمِّ غفیر	ہجوم، بھیڑ	نایاب	نادر، عمدہ
زوردار	زبردست، بھاری	مُسوّدات	ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریریں، جن میں اصلاح کی گنجائش ہو
نوش جاں کرنا	پینا	مظہر	ظاہر کیا گیا
ترکش	ترکی والے	ہنرمندی	کاری گری
میوزیم	عجائب گھر	سیرت	کردار
شہرہ آفاق	مشہور	سَوانح	حالات زندگی
آثار	نشانیاں	نوعمری	جوانی
مَلبُوسات	لِباس	پختہ کار	ماہر
اشیائے آرائش و زیبائش	سجاوٹ کا سامان	صاحبِ تدبّر	مُدبّر، عقل مند
عجائب	عجیب کی جمع، نادر چیزیں	خوب	اچھا، بہت زیادہ
آثارِ قدیمہ	پرانی چیزیں	رجوع کرنا	مُڑنا لوٹنا، میل ملاقات
مُصوِّری	تصویرکشی کا فن	حق گوئی	سچ بات کہنا
حیرت انگیز	حیران کر دینے والے	بے کراں	بہت زیادہ
ثقافت	تہذیب و تمدن، کلچر	عقیدت	چاہت
آگے بڑھانا	ترقی دینا	کارکنانِ قضا و قدر	مقدر کو تبدیل کر دینے والے
بالخصوص	خاص طور پر	شرف	عزت، مقام
نَوادر	نادر، عمدہ چیزیں، نایاب اشیاء	کاشَانہ	گھر
بیش بہا	قیمتی	بشارت	خوشخبری
فوج کشی کرنا	حملہ کرنا	علیل	بیمار
مَرجعِ	واپس آجانے کی جگہ، جائے پناہ		

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

سبق کا خلاصہ

مصنف کا نام: حکیم محمد سعید

(لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ، (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

سبق کا عُنوان: اِستنبول

خلاصہ:۔

اِستنبول ترکی کا ایک شہر ہے جس پر مسلمانوں نے 672ء میں پہلا حملہ کیا۔ لیکن سات سال مُحاصرے کے بعد یہ حملہ ناکام ہوا اس حملے میں حضرت ابو ایوب انصاریؓ شریک تھے اور اسی مہم میں اُن کا انتقال بھی ہوا۔ بعدازاں 29 مئی 1453 میں سلطان محمد فاتح نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس شہر پر حملہ کیا اور قابض ہو گیا تب وہ فاتحانہ انداز سے شہر میں داخل ہوا اور اُس نے ایا صوفیہ میں نماز جمعہ ادا کی۔ مسلمانوں نے اس مسجد کی تعمیر میں بہت اضافہ کیا۔ سلطان محمد نے ایک مینار تعمیر کروایا جب کہ سلیم ثانی نے دوسرا اور مراد ثانی نے تیسرا مینار تعمیر کروایا۔ اُس نے صدر دروازے کے پاس اندر کی جانب سَنگِ جَراحت کی دو بڑی نالیاں اور چبوترے بنوائے جن پر بیٹھ کر قرآن پڑھا جاتا تھا۔ مراد رابع نے مسجد کی دیواروں پر خَطّاطی کروائی جب کہ محمود اول نے چھت کی وُسعت کے علاوہ خوبصورت فوارہ ایک مدرسہ، دَارُالمطالعہ اور دَارُالطّعام بنوایا۔

اِستنبول کو مساجد کا شہر کہا جاتا ہے اس شہر میں تقریباً پانچ سو مساجد ہیں۔ جن میں مسجد سلیمانیہ اسلامی فن تعمیر کا نادر نمونہ ہے۔ دو تین سال قبل جب میں استنبول آیا تو اسے دیکھنے کا موقع ملا یہ مسجد تاریخی ہے اس کا سنگِ بنیاد سلطان سلیمان نے 1550ء میں رکھا اور 1557ء کو یہ پایہ تکمیل کو پہنچی اس مسجد سے ملحق ایک بڑا کُتب خانہ ہے۔ جہاں مَخطُوطات کا بڑا ذخیرہ ہے۔ اندازاً ایک لاکھ کتابیں یہاں محفوظ کی گئی ہیں۔ ہم نے یہ سب کچھ دیکھا اور اچھا وقت گزارنے کے بعد توپ کاپی سرائے چلے۔

توپ کاپی ترکی میں ایک نہایت اہم عجائب خانہ ہے۔ آثارِ قدیمہ کے علاوہ اس میں ایک فوجی عجائب خانہ بھی ہے جو اوقاف کہلاتا ہے۔ توپ کاپی میں اسلامی ترکی آرٹ نقّاشی اور مُصوّری کے نادِر نمونے موجود ہیں۔ اس میں ایسی نایاب کتب بھی ہیں کہ صرف ان کا دنیا بھر میں یہی ایک نسخہ ہے۔ علاوہ ازیں اس میں قرآن کریم کی آیات پر مبنی خطاطی کے نمونے بھی ہیں۔ جو مشہور خطاطوں کی ہنرمندی کا ثبوت ہیں رسول کی سیرت وسوانح پر خطِ نسخ میں لکھا ایک مَخطُوطہ بھی توپ کاپی کی زینت ہے۔

توپ کاپی دیکھ کر ہم مسجد سلطان احمد آ گئے وہاں نماز ظہر ادا کی۔ سلطان احمد سلطان محمد ثالث کا بڑا بیٹا تھا جو چودہ سال کی عمر میں تخت نشین ہوا اور صرف 28 سال کی عمر میں فوت ہو گیا تھا۔ اس کی بنوائی ہوئی یہ مسجد بڑی شاندار ہے۔ اس کے چھے مینار ہیں، مذہبی تہوار اور جلسے جلوس اسی مسجد سے برآمد ہوتے ہیں۔ خیر ہم نے یہ شاندار مسجد دیکھی اور آخر ہم پانچوں سوار حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مزار پر حاضر ہوئے۔ یہ وہ صحابی ہیں جن سے صحابہ کرام مسائل کی تحقیق میں رجوع کرتے۔ جوش ایمانی، حق گوئی اور آپؐ سے بے پناہ محبت ان کی شخصیت کا نمایاں پن تھا۔ حضرت امیر معاویہؓ کے دورِ حکومت میں جب قُسطنطُنیہ پر حملہ ہوا تو سفر جہاد میں خطرناک وَبا پھیلی تھی اسی وبا کی زَد میں حضرت ابوایوب انصاریؓ بھی آئے اور علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ تب صحابہؓ نے انھیں اِستنبول کی فصیل کے نیچے دفن کر دیا۔ ہم نے ان کے مقبرے کی زیارت کی اور اَدَنا جانے کے لیے اتاترک ہوائی میدان کا رُخ کیا۔

(سعید سیّاح ترکی میں)

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

ذرا سا یہ اعلان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بڑی قوم بنا رہا ہے

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: استنبول

مصنف کا نام : حکیم محمد سعید

ماخذ : سعید سیاح ترکی میں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
مندوبین	نمائندے
تنظیم	نظم وضبط، منظّم جماعت
شائستہ	عمدہ
منظّم	موزوں، مناسب، ترتیب والا

تشریح:۔ (U.B+A.B)

سفر نامہ وہ صنفِ ادب ہے جسے کوئی مسافر دورانِ سفر یا سفر کے اختتام پر اپنے مشاہدات اور تاخیرات و کیفیات کی صورت میں قلم بند کرتا ہے۔سفر نامہ نگار اس کے لیے اپنے گرد و پیش میں بکھرے ہوئے مناظر اور اپنے ذاتی تجربوں سے مواد اکٹھا کرتا ہے۔ وہ صرف خارجی ماحول کی ہی نہیں بل کہ داخلی کیفیات کی عکاسی بھی کرتا ہے تاکہ سفر نامہ مؤثر، مدلل اور دل چسپ رہے۔اس لیے سفر نامہ نویس کی نظر جتنی گہری، وسیع اور اُس کا مشاہدہ جتنا تیز ہوگا اُتنی ہی تفاصیل وہ اپنی تحریر میں دے سکے گا۔اردو سفر نامے کے ارتقا میں جہاں ہمیں محمود نظامی، بیگم اختر ریاض الدین، ابنِ انشاء اور مستنصر حسین تارڑ جیسے نام ملتے ہیں وہیں حکیم محمد سعید کا نام بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔آپ کے مختلف ممالک کی سیاحت پر مشتمل دل چسپ سفر نامے تخلیق کیے۔''سعید سیاح ترکی میں''انھی میں سے ایک ہے۔جس میں مصنف نے ترکی میں گزارے اپنے وقت کو دل چسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں سفر نامہ نامہ نگار حکیم محمد سعید اپنے سفرِ استنبول کا احوال بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ جب میں پہلے اِستنبول آیا تھا اس وقت یہاں کویت میں قائم مرکز طب اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والی کانفرنس میں شرکت کے لیے آیا تھا اور اس کانفرنس کا شاندار انتظام میرے ایک دوست پروفیسر ڈوگوا باچی نے کیا تھا۔اس وقت کے وزیرِاعظم تُرگت اَوزال نے ہماری میزبانی کی تھی جن کے ساتھ ہم نے جمعے کی نماز سلیمانیہ مسجد میں ادا کی لیکن نماز کے بعد جو ڈسپلن نمازیوں کے دیکھنے میں نظر آیا وہ میری نظر میں اس ترک قوم کو ایک عظیم قوم بناتا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ نماز کے بعد اعلان ہوا کہ مہمانوں کے لیے راستا چھوڑ دیجیے بس اس اعلان کے بعد نمازی دونوں اطراف میں نظم وضبط سے کھڑے ہوگئے اور ہم آرام سے باہر آ گئے۔

دراصل نظم وضبط کی اہمیت مسلّمہ ہے۔ بلاشبہ نظم وضبط کی پابندی اللہ کا پسندیدہ عمل بھی ہے اور قوموں کی ترقی کے رازوں میں سے ایک اہم راز بھی ہے۔اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

www.ilmkidunya.com

دہر میں عیشِ دوام آئین کی پابندی سے ہے
موج کو آزادیاں سامانِ شیون ہو گئیں

تاریخ میں قوموں کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں کہ جنھوں نے نظم وضبط کو اپنا کر ہی ترقی حاصل کی ہے۔ ترک قوم بھی ان میں سے ایک ہے۔ ایک وقت تھا کہ ان کا شمار دنیا کی پسماندہ اقوام میں ہوتا تھا لیکن آج یہ قوم اپنے نظم وضبط کی وجہ سے ہی دنیا کی بڑی اقوام میں سے ایک ہے۔

(۲)

نثر پارہ:۔

اس مسجد کی تعمیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسین مرقع ہے۔

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: اِستنبول

مصنف کا نام : حکیم محمد سعید

ماخذ : سعید سیاح ترکی میں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
ایما	منشاء، مرضی
سنگِ بنیاد	بنیاد رکھنے کے لیے استعمال ہونے والا پہلا پتھر
مُرَقع	تصویر، نقشہ
مُمتاز	منفرد، جدا

تشریح:۔ (U.B+A.B)

سفر نامہ وہ صنفِ ادب ہے جسے کوئی مسافر دورانِ سفر یا سفر کے اختتام پر اپنے مشاہدات اور تاخیرات وکیفیات کی صورت میں قلم بند کرتا ہے۔ سفر نامہ نگار اس کے لیے اپنے گردوپیش میں بکھرے ہوئے مناظر اور اپنے ذاتی تجربوں سے مواد اکٹھا کرتا ہے۔ وہ صرف خارجی ماحول کی ہی نہیں بل کہ داخلی کیفیات کی عکاسی بھی کرتا ہے تاکہ سفر نامہ مؤثر، مدلل اور دل چسپ رہے۔ اس لیے سفر نامہ نویس کی نظر جتنی گہری، وسیع اور اُس کا مشاہدہ جتنا تیز ہوگا اُتنی ہی تفاصیل وہ اپنی تحریر میں دے سکے گا۔ اردو سفر نامے کے ارتقا میں جہاں ہمیں محمود نظامی، بیگم اختر ریاض الدین، ابن انشاء اور مستنصر حسین تارڑ جیسے نام ملتے ہیں وہیں حکیم محمد سعید کا نام بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کے مختلف ممالک کی سیاحت پر مشتمل دل چسپ سفر نامے تخلیق کیے۔ ''سعید سیاح ترکی میں'' انھی میں سے ایک ہے۔ جس میں مصنف نے ترکی میں گزارے اپنے وقت کو دل چسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف حکیم محمد سعید ترکی کے دورے کے دوران کی جانے والی سیاحت کا تذکرہ کرتے ہوئے مسجد سلیمانیہ کی تعمیر پر روشنی ڈالتے ہیں۔ حکیم محمد سعید کے قلم میں الفاظ اور معلومات کا بے پناہ ذخیرہ ہے یہی وجہ ہے کہ جب وہ کسی منظر یا مقام کو تحریر کرتے ہیں تو نقشہ اُتار کر زیبِ قرطاس کر دیتے ہیں۔ تب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاری اور ناظر دونوں ہی بیک وقت ایک جیسی کیفیات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

حکیم محمد سعید مسجد سلیمانیہ کی تعمیر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ مسجد سلطان سلیمان کی منشا پر اُس وقت کے مشہور عمارت گر ''سنان'' کے ہاتھوں تعمیر پائی۔ اس مسجد کی تعمیر کا آغاز 1550ء میں ہوا جب کہ 1557ء تک تعمیر کا کام مکمل کر لیا گیا تھا۔ اس مسجد کو ترکی کی تمام مساجد میں انفرادیت حاصل ہے مصنف کے مطابق منفرد طرزِ تعمیر کی بنیاد پر اس مسجد کا گنبد اپنے اطراف میں بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے پانچ گنبدوں میں تاروں کے جھرمٹ میں چمکتے چاند کی طرح دکھائی دیتا ہے مصنف کہتے ہیں کہ اس مسجد کی ایک خصوصیت اس کی کھڑکیوں پر کی گئی نقش نگاری بھی ہے۔ گویا ایک لحاظ سے بیل بوٹوں کی یہ نقش گری ترک حکمرانوں کے ذوقِ فن اور نفاست پسندی کا پتا دیتی ہے۔

غرض یہ کہ مصنف نے اپنے وسیع مشاہدے کی بنا پر ترکی کی خارجی اور داخلی کیفیات کو لفظوں کے سانچے میں ڈھالا اور قاری تک پہنچایا ہے کہ قاری خود کو ترکی میں مصنف کا ہم راہی تصور کرتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ حکیم محمد سعید کی رفاقت میں ترکی اور استنبول کی سیر کر رہا ہو۔ یقیناً یہ ایک کامیاب سفر نامہ نگار کی پہچان ہے۔

(۳)

نثر پارہ:۔

توپ کاپی میں آثارِ قدیمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نسخہ دنیا میں موجود ہے۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: استنبول

مصنف کا نام : حکیم محمد سعید

ماخذ : سعید سیّاح ترکی میں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
آثارِ قدیمہ	پرانی نشانیاں
ثقافت	تہذیب، تمدن، کلچر
نوادر	نادر کی جمع، نایاب، کم یاب
مخزن	خزانہ

تشریح:۔ (U.B+A.B)

سفر نامہ وہ صنفِ ادب ہے جسے کوئی مسافر دورانِ سفر یا سفر کے اختتام پر اپنے مشاہدات اور تاخیرات و کیفیات کی صورت میں قلم بند کرتا ہے۔ سفر نامہ نگار اس کے لیے اپنے گرد و پیش میں بکھرے ہوئے مناظر اور اپنے ذاتی تجربوں سے مواد اکٹھا کرتا ہے۔ وہ صرف خارجی ماحول کی ہی نہیں بل کہ داخلی کیفیات کی عکاسی بھی کرتا ہے تاکہ سفر نامہ مؤثر، مدلل اور دل چسپ رہے۔ اس لیے سفر نامہ نویس کی نظر جتنی گہری، وسیع اور اُس کا مشاہدہ جتنا تیز ہوگا اُتنی ہی تفاصیل وہ اپنی تحریر میں دے سکے گا۔ اردو سفر نامے کے ارتقا میں جہاں ہمیں محمود نظامی، بیگم اختر ریاض الدین، ابنِ انشاء اور مستنصر حسین تارڑ جیسے نام ملتے ہیں وہیں حکیم محمد سعید کا نام بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کے مختلف ممالک کی سیاحت پر مشتمل دل چسپ سفر نامے تخلیق کیے۔ ''سعید سیّاح ترکی میں'' انھی میں سے ایک ہے۔ جس میں مصنف نے ترکی میں گزارے اپنے وقت کو دل چسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com www.ilmkidunya.com

زیرِ تشریح نثر پارے میں عظیم سیاح اور نامور طبیب حکیم محمد سعید نے استنبول شہر کے شہرہ آفاق عجائب گھر توپ کاپی کی خصوصیات کا تذکرہ کیا ہے۔ حکیم محمد سعید کے پاس الفاظ اور معلومات کا بے پناہ ذخیرہ ہے اور اُن کا قلم مناظر کو اپنے اصل حسن سمیت قاری اور ناظر دونوں تک پہنچانے کا فن جانتا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں حکیم محمد سعید بیان کرتے ہیں کہ استنبول کے شہرہ آفاق عجائب خانے ''توپ کاپی'' میں بڑے عجائب گھر کے علاوہ ایک فوجی عجائب خانہ بھی ہے۔ یہاں فوج سے متعلقہ اہم نوادرات ذخیرہ ہیں مقامی زبان میں یہ فوجی عجائب خانہ ''اوقاف'' کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ توپ کاپی میں اسلامی ترکی فن، ادب اور مصوری کے عمدہ اور حیران کن نمونے بھی محفوظ ہیں۔ حکیم صاحب کے مطابق یہ عجائب خانہ سلاجقہ ترک بالخصوص عثمانی حکمرانوں کے اسلامی علوم وفنون، ثقافت اور علم دوستی کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں یہ عجائب خانہ نوادر اور آثارِ قدیمہ کا مشہور عالمی مرکز بنا وہاں علم وفن کے گراں قدر ذخیروں، نایاب کتب کا گہوارہ بھی کہلایا۔ اس میں کئی کتابیں تو ایسی ہیں جو واحد اسی ایک عجائب خانے سے ملیں گی۔ اس عجائب خانے کی اہم خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں کم یاب کُتب اور نایاب مخطوطوں کے الگ الگ شعبے بنائے گئے ہیں۔ جو دیکھنے والوں کی دلچسپی سے تعلق رکھتے ہیں۔

غرض یہ کہ مصنف نے اپنے وسیع مشاہدے کی بنا پر ترکی کی خارجی اور داخلی کیفیات کو لفظوں کے سانچے میں ڈھالا اور قاری تک پہنچایا ہے کہ قاری خود کو ترکی میں مصنف کا ہم راہی تصور کرتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ حکیم محمد سعید کی رفاقت میں ترکی اور استنبول کی سیر کر رہا ہو۔ یقیناً یہ ایک کامیاب سفر نامہ نگار کی پہچان ہے۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر1: مختصر جواب دیں۔

(الف): اِستنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا ہے؟

جواب: **استنبول پر پہلے مسلم حملے کی خاص بات**

اس حملے کی خاص بات یہ تھی کہ مسلمانوں نے اس حملے کے دوران سات سال تک استنبول کا محاصرہ کیے رکھا اور پھر آخر کار ناکام واپس ہوئے اس حملے میں حضرت ابوایوبؓ شریک ہوئے۔ اسی مہم کے دوران ان کا انتقال ہوا اور وہ استنبول میں دفن ہوئے۔

(ب): ایا صوفیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **ایا صوفیہ کا تعارف**

ایا صوفیہ ایک کلیسا تھا جو بعد ازاں مسجد بنا۔ جہاں سلطان محمد فاتح نے فتح کے بعد جمعے کی نماز ادا کی۔ اس نے اس مسجد کی تزئین آرائش میں خاص دلچسپی لی بعد ازاں سلیم ثانی، مراد ثالث اور سلطان محمود رابع نے بھی اس مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا۔

(ج): ترکی میں جمعۃ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا؟

جواب: **خطبہ جمعۃ المبارک کی زبانیں**

ترکی میں سلیمانیہ مسجد میں جمعۃ المبارک کا خطبہ آدھا عربی اور آدھا ترکی زبان میں تھا۔

(د): توپ کاپی میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کرائیے۔

جواب: **توپ کاپی میوزیم کا تعارف**

استنبول کے عجائب خانوں میں ''توپ کاپی'' کی حیثیت شہرہ آفاق ہے۔ یہاں رومی، بزنطینی اور عثمانی عہد کی ہزاروں لاکھوں قیمتی اشیا پڑی ہیں۔ توپ کاپی میں فوجی عجائب خانہ بھی ہے جو اوقاف کہلاتا ہے۔ اس میں نادر کتب اور مخطوطات کے شعبے بھی ہیں۔ علاوہ ازیں رسول کریم ﷺ کی سیرت وسوانح پر نسخ میں ایک اہم مخطوطہ بھی توپ کاپی میں موجود ہے۔

(ہ): مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام تحریر کریں۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **مصنف کے شریک سفر دوستوں کے نام**

مصنف کے ساتھ اس تمام سفر میں محترمہ خانم ڈسلوا، محترم ڈاکٹر محمد شعیب اختر، محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اور محترم جناب ڈاکٹر ظفر اقبال شریک تھے۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۲۔ حوالہ متن سیاق وسباق کے ساتھ درج ذیل پیراگراف کی تشریح کیجیے۔

''توپ کاپی میں آثارِ قدیمہ کے.............. جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے۔''

جواب: گذشتہ صفحات میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر۳۔ سبق "استنبول" کا متن مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں: (K.B)

1۔ سبق "اِستنبول" کس کی تحریر ہے؟

(A) اختر ریاض الدین (B) حکیم محمد سعید (C) قدرت اللہ شہاب (D) شفیع عقیل

2۔ مسجد سلیمانیہ کس نے تعمیر کرائی؟

(A) سلطان مراد (B) سلطان سلیمان (C) سلیم ثانی (D) سلطان عبدالحمید

3۔ ایا صوفیہ کے برابر کیا ہے؟

(A) عجائب گھر (B) کتاب خانہ (C) قبرستان (D) فوجی عجائب خانہ (اوقاف)

4۔ مسلمانوں نے اِستنبول پر حملہ کب کیا؟

(A) ۶۷۲ء (B) ۶۷۱ء (C) ۶۷۳ء (D) ۶۷۷ء

5۔ مسلمانوں نے استنبول کا محاصرہ کتنے سال بعد اٹھایا؟

(A) پانچ (B) سات (C) آٹھ (D) نو

6۔ اِستنبول کا فاتح کون ہے؟

(A) حضرت ابوایوب انصاریؓ (B) سلطان محمد فاتح (C) مراد ثانی (D) سلطان سلیمان

7۔ اِستنبول کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟

(A) عجائب گھروں کا (B) مسجدوں کا (C) کتب خانوں کا (D) مقبروں کا

8۔ مسجد سلیمانیہ کے ساتھ کتب خانے میں کتنے قلمی نسخے ہیں؟

(A) تیس ہزار (B) پچاس ہزار (C) ایک لاکھ (D) ڈیڑھ لاکھ

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

1	B	2	B	3	C	4	A	5	B	6	B
7	B	8	C								

سوال نمبر۴۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پر کیجیے:

(الف) سلطان محمد فاتح گھوڑے سے اتر کر.............. میں داخل ہوا۔ (مسجد، غار، محل، ✓ کلیسا)

(ب) پورے شہر میں.............. مساجد ہیں۔ (چار سو، ✓ پانچ سو، چھے سو، ایک ہزار)

(ج) ترکی کے وزیر اعظم جناب تُرگت اُوزال ہمارے.............. تھے۔ (ہمراہ، ✓ میزبان، مہمان، مہربان)

(د) سلیمانیہ سے ملحق ایک بڑا.............. ہے۔ (✓ کتب خانہ، مدرسہ، کالج، عجائب گھر)

(ہ) جامع سلطان احمد اپنے.............. میناروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ (چار، ✓ چھے، آٹھ، دس)

سوال نمبر۵۔ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے:

جواب: گذشتہ صفحات پر خلاصہ ملاحظہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

اضافی سوالات

سوال نمبر 1: حکیم محمد سعید کی تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: **حکیم محمد سعید کی تصانیف کے نام**

حکیم محمد سعید کی تصانیف میں اخلاقیات نبوی ﷺ، قرآن روشنی ہے، ذیابطیس نامہ، سائنس اور معاشرہ قلب اور صحت، تعلیم وصحت، ارض قرآن حکیم یورپ نامہ، جرمن نامہ، کوریا کہانی، سفر دمشق، ایک مسافر چار ملک، جاپان کہانی، داستان امریکا داستان حج، داستان لندن، درون روس، سعید سیاح اردن میں، سعید سیاح تہران میں اور سعید سیاح ترکی میں۔

سوال نمبر 2: احمد ندیم قاسمی نے حکیم سعید کی شہادت پر کن الفاظ میں حکیم صاحب کے قتل کی مذمت کی؟

جواب: **حکیم صاحب کے قتل پر احمد ندیم قاسمی کا تبصرہ**

عظیم شاعر احمد ندیم قاسمی نے حکیم محمد سعید کی شہادت پر لکھا کہ ''یہ صرف ایک شخص کا نہیں، ایک طرح سے پاکستان کی شناخت کا قتل ہے۔''

سوال نمبر 3: حکیم محمد سعید کس طبی ادارے کے بانی اور منتظم تھے۔

جواب: **بانی اور منتظم**

حکیم محمد سعید طبی ادارے ہمدرد لیبارٹریز وقف کے بانی اور منتظم تھے۔

سوال نمبر 4: مصنف کے مطابق استنبول میں تقریباً کتنی مساجد ہیں؟

جواب: **مساجد کی تعداد**

مصنف کے مطابق استنبول میں تقریباً پانچ سو مساجد ہیں۔

سوال نمبر 5: حضرت ابوایوب انصاری کی شخصیت میں کون سی تین چیزیں نمایاں تھیں؟

جواب: **نمایاں اوصاف**

حضرت ابوایوب انصاری کی شخصیت میں جوش ایمانی حق گوئی اور آپ ﷺ سے بے پناہ محبت نمایاں تھی۔

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ حکیم محمد سعید کا سنہ ولادت ہے:

(A) 1900 (B) 1920 (C) 1922 (D) 1923

2۔ حکیم محمد سعید کا سنہ وفات ہے:

(A) 1992 (B) 1993 (C) 1998 (D) 1996

3۔ حکیم محمد سعید کے والد کا نام تھا:

(A) عبدالحمید (B) عبدالمجید (C) عبدالکریم (D) عبداللہ

4۔ حکیم محمد سعید کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(A) لکھنؤ (B) دہلی (C) جالندھر (D) لاہور

5۔ حکیم محمد سعید نے کس عمر میں ناظرہ قرآن پاک مکمل کیا؟

(A) 5 برس (B) 9 برس (C) 7 برس (D) 8 برس

6۔ حکیم محمد سعید نے کس عمر میں والدہ کے ہمراہ حج کیا؟

(A) 9 برس (B) 7 برس (C) 10 برس (D) 6 برس

www.ilmkidunya.com

7۔ حکیم محمد سعید نے کس عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا؟
(A) 9 برس (B) 6 برس (C) 15 برس (D) 14 برس

8۔ حکیم محمد سعید نے 1939ء میں طبیہ کالج دہلی سے کونسی تعلیم حاصل کی؟
(A) انجینئرنگ کی (B) طب کی (C) فلسفے کی (D) قانون کی

9۔ حکیم محمد سعید نے عملی زندگی کا آغاز کس دَواخانے سے کیا؟
(A) ہمدرد دواخانہ (B) قرشی دواخانہ (C) اجمل دواخانہ (D) سیف دواخانہ

10۔ حکیم محمد سعید نے 9 جنوری 1948 کو کس ملک کے لیے ہجرت کی؟
(A) افغانستان (B) ہندوستان (C) پاکستان (D) سعودی عرب

11۔ حکیم محمد سعید 94-1993ء میں کس عہدے پر فائز رہے؟
(A) گورنر سندھ (B) گورنر پنجاب (C) گورنر بلوچستان (D) گورنر سرحد

12۔ حکیم محمد سعید کو کراچی میں کب قتل کیا گیا؟
(A) 7 اکتوبر 1996 (B) 7 اکتوبر 1998 (C) 7 اکتوبر 1999 (D) 7 اکتوبر 2000

13۔ ''حکیم محمد سعید کا قتل صرف ایک شخص کا نہیں بلکہ ایک طرح سے پاکستان کی شناخت کا قتل ہے'' یہ جملہ کس ادیب کا ہے؟
(A) میرزا ادیب (B) پطرس بخاری (C) احمد ندیم قاسمی (D) امتیاز علی تاج

14۔ ''ایک مسافر چار ملک'' کس کی تصنیف ہے؟
(A) مستنصر حسین تارڑ (B) خواجہ حسن نظامی (C) معین نظامی (D) حکیم محمد سعید

15۔ اِستنبول کس ملک کا شہر ہے؟
(A) ترکی (B) امریکہ (C) مصر (D) شام

16۔ اِستنبول کے شہر پر مسلمانوں کا پہلا حملہ کب ہوا؟
(A) 272ء (B) 672ء (C) 674ء (D) 273ء

17۔ مسلمانوں کے استنبول پر حملے میں کون سے جلیل القدر صحابی شریک تھے؟
(A) حضرت ابو ہریرہؓ (B) حضرت خالد بن ولیدؓ (C) حضرت ابوبکرؓ (D) حضرت ابوایوب انصاریؓ

18۔ اِستنبول پر مسلمانوں کا مکمل قبضہ کب ہوا؟
(A) 29 مئی 1453ء (B) 30 مئی 1453ء (C) 19 مئی 1453ء (D) 27 مئی 1453ء

19۔ سلطان محمد فاتح نے گھوڑے سے اتر کر نماز کہاں ادا کی؟
(A) مسجد میں (B) کلیسا میں (C) گھر میں (D) میدان میں

20۔ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف کس کو حاصل ہوا؟
(A) حضرت ابوایوب انصاریؓ (B) حضرت ابو ہریرہؓ (C) حضرت عثمان غنیؓ (D) حضرت علیؓ

21۔ عثمانیہ سلطنت کا جلیل القدر بادشاہ تھا:
(A) مرادِ ہفتم (B) مراد ثانی (C) مراد ثالث (D) مراد بخت

22۔ سلطان محمد فاتح نے فتح کیا:
(A) اُندلس (B) مصر (C) بغداد (D) قُسطُنطُنیہ

www.ilmkidunya.com

23۔ مَساجد کا شہر کسے کہا جاتا ہے؟
(A) استنبول (B) بغداد (C) جدہ (D) ریاض

24۔ اِستنبول میں تقریباً کتنی مساجد ہیں؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ
(A) ۳۰۰ (B) ۵۰۰ (C) ۴۰۰ (D) ۲۰۰

25۔ اِستنبول میں فنِ تعمیر کا سب سے اعلیٰ نمونہ کونسی مسجد ہے؟
(A) سلیمانیہ مسجد (B) بلیو ماسک (C) فیصل مسجد (D) شاہی مسجد

26۔ ترکی میں مصنف کے ایک ڈاکٹر پروفیسر دوست تھے:
(A) ڈاکٹر ڈگن (B) ڈاکٹر ہنری (C) ڈاکٹر ڈوگو اباچی (D) ڈاکٹر ہالرائیڈ

27۔ مصنف نے سلیمانیہ مسجد میں خطبہ جمعہ عربی کے علاوہ اور کس زبان میں سنا؟
(A) فارسی (B) ترکی (C) فَرانسیسی (D) انگریزی

28۔ استنبول میں مصنف کے میزبان کون تھے؟
(A) ڈاکٹر ڈگن (B) ڈاکٹر ہنری (C) ڈاکٹر ڈوگو اباچی (D) ڈاکٹر ترگت اوزال

29۔ سلیمانیہ مسجد کی تعمیر کس معمار کے فنِ تعمیر کا شاہکار ہے؟
(A) سنان (B) اردگان (C) عبدالرحمٰن (D) عبدالخالق

30۔ سلیمانیہ مسجد کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا؟
(A) 1560ء (B) 1550ء (C) 1570ء (D) 1580ء

31۔ سلیمانیہ مسجد سے مُلحق ہے:
(A) کتب خانہ (B) حوض (C) حجرہ (D) یونیورسٹی

32۔ سلیمانیہ مسجد کے کتب خانے میں تقریباً کتنی کتابیں رکھی ہوئی ہیں؟ (لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ
(A) دو لاکھ (B) اڑھائی لاکھ (C) پانچ لاکھ (D) ایک لاکھ

33۔ استنبول کے عجائب خانے میں کس سَرائے کی حیثیت شُہرہ آفاق ہے؟
(A) سرائے عالم گیر (B) سرائے مسافر نواز (C) سرائے توپ کاپی (D) سرائے شاہ جہاں

34۔ مصنف نے اِستنبول آ کر ظہر کی نماز کس مسجد میں ادا کی؟
(A) عثمانیہ مسجد (B) شاہی مسجد (C) جامع مسجد (D) مسجد سلطان احمد

35۔ سلطان محمد ثالِث کے بڑے لڑکے کا نام تھا:
(A) سلطان عالم (B) سلطان احمد (C) سلطان جاوید (D) سلطان ٹیپو

36۔ سلطان احمد کتنی عمر میں تخت نشین ہوا؟
(A) ۹ برس (B) ۱۴ برس (C) ۱۵ برس (D) ۱۰ برس

37۔ سلطان احمد کتنے برس کی عمر میں فوت ہوا؟
(A) ۵۰ برس (B) ۳۰ برس (C) ۲۸ برس (D) ۳۵ برس

38۔ مسجد سلطان احمد اپنے کتنے میناروں کی وجہ سے مشہور ہے؟
(A) ۳ (B) ۴ (C) ۵ (D) ۶

www.ilmkidunya.com

39۔ مصنف جب بھی ترکی گیا تو کس کے مزار پر ضرور حاضری دی؟

(A) سلطان احمد (B) سلطان محمد (C) حضرت ابوایوب انصاریؓ (D) ترگت اوزال

40۔ قُسطُنطُنِیہ پر کس صحابی کے دورِ حکومت میں فوج کشی کی گئی؟

(A) حضرت امیر معاویہؓ (B) حضرت عمرؓ (C) حضرت علیؓ (D) حضرت ابوبکرؓ

41۔ اَدَنا کس ملک کا شہر ہے؟

(A) فرانس (B) ترکی (C) مصر (D) سعودی عرب

42۔ سبق ''استنبول'' کا ماخذ ہے:

(A) سعیدسیّاح اُردن میں (B) ایک مسافر چار ملک (C) سعید سیاح ترکی میں (D) سعید سیاح تہران میں

43۔ مسلمانوں نے استنبول کا محاصرہ کتنے سال بعد اٹھایا؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

(A) ۵ (B) ۷ (C) ۸ (D) ۹

44۔ مسجد ایا صوفیہ کے برابر کیا واقع ہے؟

(A) جامعہ (B) میوزیم (C) مدرسہ (D) قبرستان

45۔ اِستنبول کا فاتح کون ہے؟

(A) حضرت ابوایوب انصاریؓ (B) سلطان محمد فاتح (C) مرادثانی (D) محمد ثانی

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

B	6	A	5	B	4	B	3	C	2	B	1
B	12	A	11	C	10	A	9	B	8	A	7
A	18	D	17	B	16	A	15	D	14	C	13
B	24	A	23	D	22	B	21	A	20	B	19
B	30	A	29	C	28	B	27	C	26	A	25
B	36	B	35	D	34	C	33	D	32	A	31
C	42	B	41	A	40	C	39	D	38	C	37
						B	45	D	44	B	43

www.ilmkidunya.com